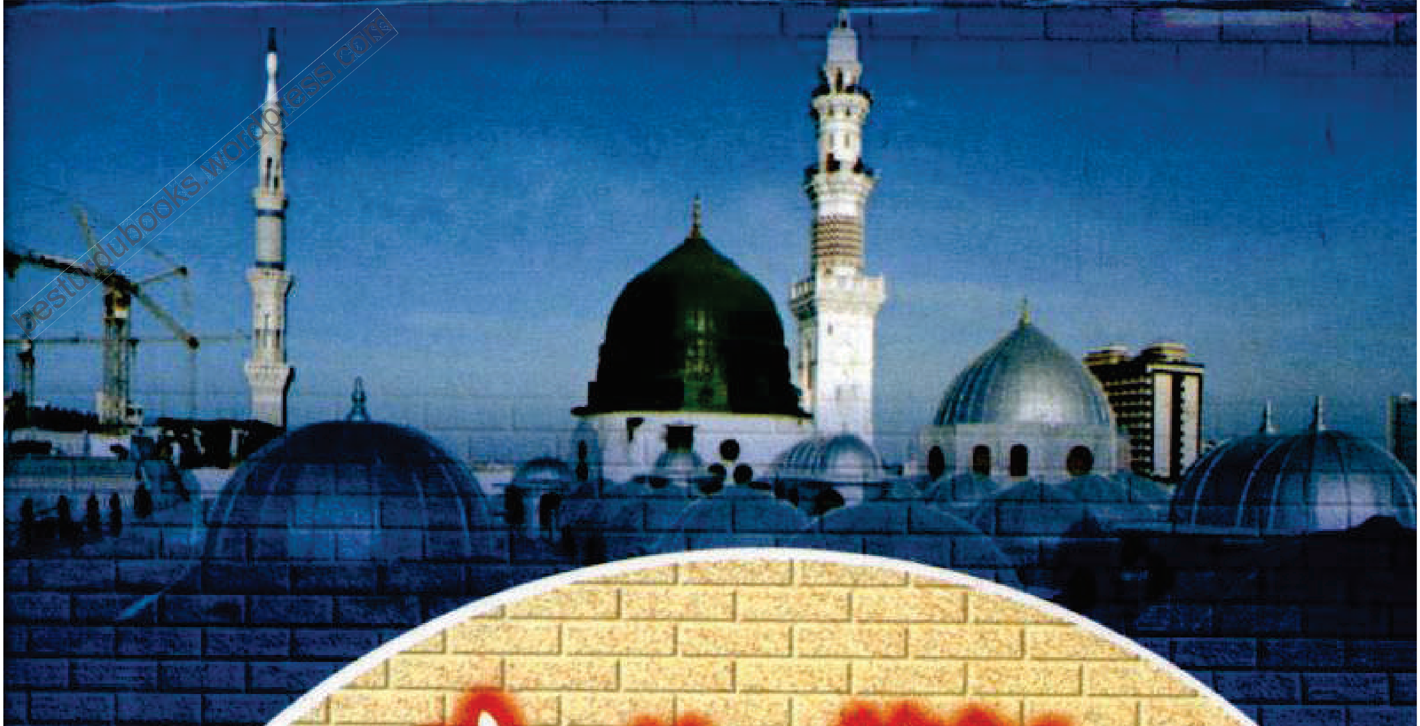


ملفوظات
محدثِ کشمیری رحمہ اللہ

امام العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ

کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513-519240

ملفوظات محدثِ کشمیری رحمہ اللہ

(کمپیوٹر ایڈیشن مع عنوانات)

امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ
کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ

حضرۃ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری رحمہ اللہ

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
فون: 4540513-4519240-4517501

ملفوظات
محدثِ کشمیری رحمہ اللہ

تاریخ اشاعت..........................ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت..........................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاکم اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان

ادارہ اسلامیات........انارکلی........لاہور　　دارالاشاعت........اُردو بازار..........کراچی

مکتبہ سید احمد شہید........اردو بازار......لاہور　　ادارۃ الانور........نیوٹاؤن..........کراچی

مکتبہ رحمانیہ........اُردو بازار .... لاہور　　مکتبہ دارالاخلاص....قصہ خوانی بازار......پشاور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K　　119-121- HALLIWELL ROAD
(ISLAMIC BOOKS CENTERE　　BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

آپ کے بعد کسی کو نبوت اس عالم مشاہدہ میں تمام انبیاء علیہم السلام کے آخر میں ہے۔ آپ کے بعد کسی کو نبوت تفویض نہ ہوگی۔ ساتویں جلد روح المعانی میں حضرت ابی بن کعبؓ سے مرفوعاً مروی ہے "بدی بی الخلق و کنت آخرھم فی البعث" (مجھ سے پیدائش مخلوق کی ابتدا کی گئی لیکن میری بعثت سب سے آخر میں ہوگی) اور حضرت ابو ہریرہؓ سے بھی مرفوعاً مروی ہے "کنت اول النبیین فی الخلق و آخرھم فی البعث (میری پیدائش تمام انبیاء سے پہلے ہوئی اور بعثت سب کے بعد ہوگی) حضرت مولانا نانوتویؒ نے تیسری خاتمیت مکانیہ ثابت فرمائی ہے:۔

"یعنی وہ زمین جس میں نبی کریم جلوہ افروز ہوئے وہ تمام زمینوں میں بالاتر اور آخری ہے اور اس کے اوپر کوئی زمین نہیں"۔ اس کو بدلائل ثابت فرمایا ہے۔

قادیانی مختار نے کہا کہ امام مالکؒ سے منقول ہے کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کی موت کے قائل ہیں۔

حضرت امام مالکؒ کی طرف غلط نسبت

حضرت شاہ صاحبؒ نے اسی وقت ابی کی شرح مسلم منگوا کر جلد اول ص ۲۲۶ مطبوعہ مصر سے عبارت ذیل "وفی العتبیۃ قال مالک بینا الناس قیام" پڑھ کر سنائی۔ عتبیہ میں ہے کہ امام مالکؒ نے فرمایا درآنحالیکہ لوگ کھڑے نماز کی اقامت سن رہے ہوں گے۔ اچانک ان کو ایک بادل ڈھانپ لے گا اور یکا یک حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔ غرض یہ کہ امام مالکؒ کا بھی وہی عقیدہ ہے جو ساری امت محمدیہ کا اجماعی اور متواتر عقیدہ ہے۔

بریلوی علماء کا فتویٰ تکفیر

مختار قادیانی نے اعتراض کیا کہ علماء بریلوی علمائے دیوبند پر کفر کا فتویٰ دیتے ہیں اور علمائے دیوبند علمائے بریلوی پر۔ اس پر شاہ صاحبؒ نے فرمایا:۔

میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی جانب سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرات دیوبند ان کی تکفیر نہیں کرتے۔ اہل سنت والجماعت اور مرزائی مذہب والوں میں قانون کا اختلاف

ہے اور علماء دیو بند و علماء بریلی میں واقعات کا اختلاف ہے قانون کا نہیں ۔ چنانچہ فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ نے تصریح ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی شبہ کی بنا پر کلمہ کفر کہتا ہے تو اس کی تکفیر نہ کی جائے گی ۔ دیکھو ردالمختار بحر الرائق وغیرہ۔

حدیث بنی الاسلام سے غلط استدلال

فرمایا:۔ وکیل قادیانی نے اعتراض کیا کہ بخاری میں تو بنی الاسلام علے خمس ہے۔ مطلب یہ تھا کہ تم اصول تکفیر اور دفعات پیش کر رہے ہو وہ کہاں ہیں؟

میں نے کہا کہ مسلم شریف کی حدیث میں و بما جئت بہ بھی موجود ہے کہ ان سب امور کی تصدیق بھی ضروری ہے جو میں لے کر آیا ہوں۔

تارک صلوٰۃ کا حکم

اس نے یہ سوال بھی کیا کہ نماز چھوڑنے والے کے لئے فقہاء کے یہاں کیا حکم ہے؟ میں نے کہا کہ تین فقہا اس کو فاسق قرار دیتے ہیں ۔ اور ایک امام کافر۔ گویا اس کا اشارہ اس طرف تھا کہ حدیث میں تو فقد کفر آیا ہے۔

میں نے کہا کہ ابوداؤد[1] میں حدیث ہے کہ خدا چاہے تو بخش دے، جس سے معلوم ہوا کہ کفر نہیں ہے۔

اجماع نزول مسیح پر ہے یا حیات پر؟

اس نے سوال کیا کہ اجماع نزول عیسیٰ پر ہے یا حیات پر؟ میں نے کہا کہ حیات و نزول کا ایک ہی مسئلہ ہے چنانچہ حافظ ابن حجرؒ کی التلخیص الحبیر میں ہے کہ اس پر اجماع ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں ۔ پھر میں نے یہ بھی کہا کہ دو حدیثیں ہمارے پاس موجود ہیں جن سے حیات ثابت ہوتی ہے ۔ (جبکہ نزول کی احادیث تو متواتر ہیں اور حضرت شاہ صاحبؒ کا اس بارے میں رسالہ ''التصریح بما تواتر فی نزول المسیح'' مع تعلیقات عالیہ مہمہ شیخ عبدالفتاح ابی غدہ عم فیوضہم بھی طبع ہو گیا ہے)

---

[1] اس بارے میں دوسرے جوابات کے ساتھ حضرتؒ کا یہ محققانہ محدثانہ جواب بہت زیادہ اہم ہے۔ ''مؤلف''۔